پروفیسر ظہور احمد اظہر

عالم اسلامی کا ادب

چند علمی و ادبی رسائل کا تعارف

اَلدِّرَاسَاتُ الْاَدَبِیَّۃُ:

ایک علمی و تحقیقی سہ ماہی مجلہ ہے جو شعبۂ ادبیاتِ فارسی لبنان یونیورسٹی بیروت کی طرف سے بیک وقت دو زبانوں عربی و فارسی میں شائع ہوتا ہے۔ مجلے کی اشاعت کا اولین مقصد یہ بتایا گیا ہے کہ عربی و فارسی زبانوں اور ان کے آداب کے متعلق تحقیقی مقالات شائع کیے جائیں، عالم عربی و فارسی کی نئی اور اہم مطبوعات پر تبصرہ و تعارف پیش کیا جائے اور خصوصیت کے ساتھ عربی و فارسی کے باہمی اثرات پر روشنی ڈالی جائے اور بتایا جائے کہ باوجود اس کے کہ عربی ایک سامی زبان ہے اور فارسی ایک آریائی زبان ہے لیکن اس اصلیت و جنس کے بعد و تغایر کے باوجود جس قدر یہ دونو زبانیں ایک دوسرے سے اثر پذیر ہوئیں اس کی مثال شاید ہی کہیں مل سکے۔ اور یہ بات اس عبارت سے بھی واضح اور عیاں ہوتی ہے جو مجلے کی پیشانی پر مرقوم ہے اور ایک لحاظ سے اس کے نام کا جزو بن چکی ہے۔ "الدراسات الادبیۃ فی الثقافتین العربیۃ والفارسیۃ وتفاعلہما"
(عربی و فارسی ثقافتوں اور ان کی باہمی اثر پذیری کے متعلق ادبی تحقیق و مطالعہ)

اس رسالے میں جو بلند پایہ تحقیقی مقالات اور علمی کاوشیں شاملِ اشاعت کی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض عربی میں اور بعض فارسی میں۔ اس کی مندرجات دو حصوں میں منقسم ہوتی ہیں۔ پہلا حصہ تحقیقی مقالات کے لیے مختص ہے اور دوسرے حصے میں ان جدید ترین علمی، ادبی اور تحقیقی کتابوں پر مفصل تبصرہ و تعارف شامل ہوتا ہے جو فارسی و عربی میں زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظرِ عام پر آتی رہتی ہیں۔ یہ رسالہ اس لحاظ سے ایک ممتاز و منفرد مقام رکھتا ہے کہ یہ ایک

عرب ملک سے شائع ہوتا ہے جو ادبی، ثقافتی اور علمی سرگرمیوں کے اعتبار سے مصر کے بعد دوسرے نمبر پہ آتا ہے بلکہ اب تو کئی لحاظ سے سبقت بھی لے گیا ہے اور دوسرے اس لحاظ سے کہ یہ اپنے قارئین کو بیک وقت عربی و فارسی کی نئی مطبوعات سے متعارف کرانے کا خاص اہتمام کرتا ہے اور دونوں زبانوں سے دلچسپی رکھنے والوں کو یکساں علمی غذا اور معلوماتی مواد مہیا کرتا ہے۔

نئی مطبوعات پر تبصرے کا باب دو الگ الگ فصلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک عربی میں بعنوان "فِي مَكْتَبَتِنَا" (ہماری لائبریری میں) اور دوسرا فارسی میں: "در کتاب خانۂ ما" کے عنوان سے، اور کوشش یہ کی جاتی ہے کہ ہر کتاب پر دونوں زبانوں میں تبصرہ کیا جائے اور اس کا مفصل تعارف پیش کیا جائے تاکہ دونوں زبانوں کے جاننے والے اپنی معلومات میں اضافہ کر سکیں۔

زیر نظر شمارہ ... (جو شمارہ ۳، ۴ پہ مشتمل ہے) جن نئی مطبوعات پر مفصل تبصرہ شامل ہے ان میں سے چند ایک کا اجمالی تعارف و تذکرہ مناسب اور دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ کتابیں اہلِ علم کے لئے بڑی اہم اور مفید معلومات بہم پہنچاتی ہیں اور ہماری پاکستانی لائبریریوں کو ان سے محروم نہیں رہنا چاہیئے:

(۱) الادب الفارسی فی اهم ادواره واشهر اعلامه۔ عربی میں (فارسی ادب کے اہم ادوار اور مشہور ترین شخصیات)، تالیف ڈاکٹر محمد محمدی۔ صدر شعبہ ادبیات فارسی جامعہ لبنانیہ بیروت۔ ضخامت ۳۴۳ صفحات۔ شائع کردہ لبنان یونیورسٹی بیروت۔ بقول فاضل تبصرہ نگار اس کتاب میں فاضل مصنف نے زمانہ قبل از اسلام سے لے کر عہدِ حاضر تک فارسی زبان و ادب کے اہم ادوار اور چیدہ چیدہ شخصیات کے علمی و ادبی کارناموں پر سیر حاصل بحث و تبصرہ کیا ہے۔

(۲) مجموعہ اسناد و مدارک چاپ نشدہ دربارۂ سید جمال الدین افغانی، فارسی (یعنی سید جمال الدین افغانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق غیر مطبوعہ دستاویزات کا مجموعہ) تالیف اصغر مہدوی و ایرج افشار۔ ضخامت ۲۶۸ صفحات، مطبوعہ طہران یونیورسٹی۔ تبصرہ نگار کا بیان ہے کہ اس کتاب میں علامہ افغانی کے نادر غیر مطبوعہ خطوط، بعض نایاب تصاویر، اور بعض زعما سے مکالمات و گفتگو کے بارے میں قیمتی معلومات کو جمع کر دیا گیا ہے۔

(۳) فَهْرَسَتُ الْكُتُبِ وَالرَّسَائِلِ۔ عربی میں تالیف۔ شیخ اسماعیل بن عبد الرسول

اُرجینی تحقیق و تقدیم از علی نقی منزوی، ضخامت ۴۳۹ صفحات طابع و ناشر مکتبہ اسدی طہران۔

اس کتاب میں ان کتب اور رسائل کا تفصیلی تعارف و تذکرہ ہے جو اسماعیلی فرقے کے علما کی تصنیف ہیں، اور جب سے اس فرقے کا آغاز ہوا ہے، اس وقت سے لے کر مصنف کے زمانے تک کی علمی و ادبی تصنیفات پر حاوی ہے۔ بقول تبصرہ نگار یہ کتاب ابن الندیم کی الفہرست اور ابوبکر بن خیر اشبیلی کی تصنیف الفہرستہ کی یاد تازہ کرتی ہے۔

زیرِ نظر شمارے میں دو مبسوط تحقیقی مقالات شامل ہیں۔ جن میں سے ایک فارسی میں بعنوان: از منابع تحقیق دربارہ ادبیات ساسانی (یعنی ساسانی ادبیات کے متعلق تحقیقی مآخذ) جو ڈاکٹر محمد محمدی صدر شعبہ ادبیات فارسی لبنان یونی ورسٹی و مدیر مجلّہ کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے۔ دوسرا مقالہ عربی میں ہے جسے بغداد کے ایک فاضل مقالہ نگار جعفر خلیلی نے سپردِ قلم کیا ہے۔ ایک سو صفحات پر پھیلے ہوئے اس طویل مقالے کو بلا شبہ ایک مستقل تصنیف قرار دیا جا سکتا ہے۔ مقالے کا عنوان ہے "ما الذی اخذ الشعر الفارسی من العربیۃ وما الذی اخذ الشعر العربی من الفارسیۃ" (یعنی فارسی شاعری نے عربی سے اور عربی شاعری نے فارسی سے کیا کچھ اخذ کیا ہے)

عربی و فارسی زبان سے تعلق رکھنے والوں کے لیے اس مقالے کا مطالعہ ضروری، مفید اور دلچسپ ہوگا۔ خصوصاً ان کے لیے جو زبان و ادب کے تقابلی مطالعہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔

مجلّے کی ادارت کے فرائض ڈاکٹر محمد محمدی صدر شعبہ ادبیات فارسی لبنان یونی ورسٹی کے سپرد ہیں۔ کاغذ اور طباعت کا معیار بہت اعلیٰ اور عمدہ ہے اور صحت کا بھی بڑا اہتمام کیا گیا ہے سالانہ قیمت دو لیرہ (دو اسٹرلنگ پونڈ) ہے لیکن طلبہ و اساتذہ کے لیے صرف ایک پونڈ ہے۔ افادیت اور دلچسپی کے لحاظ سے یہ رسالہ جہاں ہماری قومی لائبریریوں کے لیے ضروری ہے وہاں طلبہ و اساتذہ کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

منبر الاسلام - قاہرہ

یہ ایک اسلامی ثقافتی ماہنامہ ہے جسے مصری وزارتِ اوقاف کی مجلس اعلیٰ برائے امور اسلامیہ شائع کرتی ہے اور یہ بیس پچیس سال سے مسلسل علوم اسلامیہ عربی ادب، تبلیغِ اسلام اور عالم اسلام کے مسائل کے بارے میں بڑی کارآمد اور مفید خدمات انجام دے رہا ہے۔

یہ رسالے کا معمولی شمارہ ۲۲ اصفحات پر مشتمل ہوتا ہے اور اس میں تاریخی، دینی، ادبی، ثقافتی اور تحقیقی مضامین کے علاوہ اسئلۃ و اجوبتہا (سوالات اور ان کے جوابات) انت تسأل والمفتی یجیب (آپ سوال کیجئے، مفتی صاحب جواب دیں گے) اعلام الاسلام (عالم اسلام کی ممتاز شخصیات) برید التعارف (تعارف بذریعہ خطوط) کے مستقل عنوانات کے تحت مفید اور دلچسپ معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ایک دو نظمیں اور ایک افسانہ بھی تقریباً ہر شمارے میں شامل اشاعت کیا جاتا ہے۔

مقالات و نگارشات کا چونکہ معقول معاوضہ دیا جاتا ہے اس لیے لکھنے والوں میں عالم عرب اور عالم اسلام کے بلند پایہ علماء و فضلا کی علمی کاوشیں اس میں شامل اشاعت ہوتی ہیں۔

اس رسالے کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ یہ افریقہ میں خصوصاً اور دوسرے ممالک میں عموماً تبلیغ اسلام کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتا ہے اور مبلغینِ اسلام کو علمی و روحانی غذا مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ انھیں مفید مشورے بھی دیتا ہے۔ اسی طرح مہینے بھر کی عالم اسلام کی علمی و سیاسی خبریں بھی شامل ہوتی ہیں اور بلند پایہ زعمائے اسلام کی تصاویر بھی شائع کی جاتی ہیں۔

منبر الاسلام دنیائے عرب کا ایک ممتاز دینی ماہنامہ ہے۔ ادارت کے فرائض ڈاکٹر محمد توفیق عویضہ انجام دیتے ہیں، جو مجلس اعلیٰ برائے امور اسلامیہ کے سیکرٹری بھی ہیں اور ایک دو دفعہ پاکستان کا دورہ بھی کر چکے ہیں۔

کاغذ چھپائی معیاری ہے۔ سالانہ قیمت پاکستانی سکے کے حساب سے صرف آٹھ روپے بنتی ہے۔ طلبہ کے لیے بیس فی صدی کی رعایت ہے۔ خط و کتابت کے لیے پتہ یہ ہے:

مجلہ منبر الاسلام۔ ۳ شارع الاهلی قداداد۔ القاہرہ جمہوریہ عربیہ متحدہ۔

اللسان العربی۔ مراکش

عالم عرب کے مدارس اور تعلیمی اداروں کے نصاب میں یک جہتی پیدا کرنے، عربی زبان کی یکساں تدریس اور غیر زبانوں سے علوم و معارف کے تراجم اور جدید فنی اصطلاحات کو عربی قالب میں ڈھالنے کے لیے عرب لیگ نے ایک بیورو قائم کیا ہے۔ جس کا نام ہے: "المکتب الدائم لتنسیق التعریب فی العالم العربی" اور جس کا مستقل دفتر رباط (مراکش) میں ہے۔ یہ ششماہی مجلہ

اسی مکتب (بیورو) کی طرف سے شائع ہوتا ہے۔

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے اس مجلہ کا مقصد عربی زبان سے متعلق لغوی و لسانی ابحاث و مقالات دوسری زبانوں سے علوم و معارف کے تراجم اور فنی مصطلحات کی تعریب سے متعلق معلومات شائع کرنا ہے۔ زیر نظر شمارہ تقریباً کتابی سائز کے چار سو صفحات پر پھیلا ہوا ہے اور اپنے اندر سو سے زائد پُر از معلومات محققانہ مقالات لیے ہوئے ہے۔

رسالے کے ایڈیٹر سیدی عبدالعزیز بن عبداللہ ہیں جو بیورو مذکور کے سیکرٹری جنرل بھی ہیں اور اکتوبر ۱۹۶۶ میں پاکستان کا سرکاری دورہ بھی کر چکے ہیں۔ موصوف ایک متقی، عالم باعمل، لغت ادب کے ماہر اور علم الحدیث کے شیوخ میں شمار ہوتے ہیں۔

ہمارے ملک میں ترجمہ و تالیف کا کام کرنے والے اداروں کے لیے یہ مجلہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ پھر لطیف بات یہ ہے کہ اتنے اہم، مفید اور ضخیم رسالے کا چندہ نہیں لیا جاتا، بلکہ مفت تقسیم ہوتا ہے۔ جلالۃ الملک حسن ثانی بڑے پکے مسلمان، علم دوست اور اسلام و عالم اسلام کے خیر خواہ ہیں۔ یہ رسالہ اس کی ایک ادنیٰ سی مثال ہے۔ یہ رسالہ چار ہزار کی تعداد میں چھپتا ہے۔ اور ترجمہ و تالیف میں دلچسپی لینے والے مراکز اور اداروں کو مفت ارسال کیا جاتا ہے۔

جو لوگ اس میں دلچسپی رکھتے ہوں انھیں مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کرنا چاہیئے: "سیدی عبدالعزیز بن عبداللہ، الامین العام للمکتب الدائم لتنسیق التعریب فی العالم العربی - ۲۲ شارع المرابطین، الرباط، المغرب الاقصیٰ"

افکار، عمّان

ایک ادبی ماہنامہ ہے جو مملکت ہاشمیہ اردن کے "دائرۃ الثقافۃ والفنون عمان" کی طرف سے شائع ہوتا ہے اور اس میں زیادہ تر ادبی و ثقافتی مضامین چھپتے ہیں۔ اس کے علاوہ "قصص" کے عنوان سے کم سے کم تین چار افسانے "شعر و شعراء" کے عنوان سے شعر و شاعری قصائد و غزلیات اور شعرا کے بارے میں معلومات، "کتب و کتاب" کے عنوان سے نئی مطبوعات پر تبصرہ و تعارف اور "رسائل الشعر" کے عنوان سے قارئین کے معلومات افزا خطوط شامل اشاعت ہوتے ہیں۔

رسالے کے ایڈیٹر جناب سلیمان موسیٰ ہیں جو ایک اچھے ادیب اور نقاد ہیں اور دنیائے عرب

میں کافی شہرت رکھتے ہیں۔

سالانہ چندہ ایک اردنی دینار ہے۔ پتہ یہ ہے: "رئیس التحریر، "افکار"، عمان ص ب ۱۶۴۰، اردن"

المکتبۃ، بغداد

کتاب اور کتب خانے قدیم مسلمانوں کا نہ صرف دلچسپ مشغلہ تھا، بلکہ ایک منصبی فریضہ بھی تھا یہی وجہ ہے کہ اندلس اور مشرق میں مسلمانوں نے بڑے بڑے کتب خانے قائم کیے تھے جن میں لاکھوں مخطوطات جمع ہوتے تھے۔ جن شہروں میں مسلمانوں نے یہ مقدس اور عظیم فرض ادا کیا ہے ان میں بغداد سرفہرست ہے۔ اسی بغداد میں آج بھی "مکتبۃ المثنی" کے نام سے بھی قدیم مخطوطات وجدید مطبوعات کی ایک عظیم الشان لائبریری قائم ہے جس کے مالک جناب قاسم رجب ہیں جو بڑے عالم فاضل اور علم دوست ہیں۔ انھیں عربی مخطوطات ومطبوعات سے عشق ہے۔

قاسم صاحب نے "المکتبۃ" کے نام سے ایک ماہنامہ بھی جاری کر رکھا ہے جو قدیم مخطوطات کی تحقیق اور نئی مطبوعات کے متعلق خبریں مہیا کرتا ہے اور اس کے علاوہ علماء و ادباء کی زندگی، کتابوں پر تبصرہ اور دنیا کے ہر گوشے میں طبع ہونے والی عربی کتاب کے بارے میں مفصل معلومات مع قیمت درج ہوتی ہیں۔

عربی مخطوطات کی تحقیق سے دلچسپی رکھنے والوں اور عربی کتاب خانوں کے لیے یہ رسالہ ضروری اور مفید ہوگا۔

اَلْوَعْیُ الاسلامی۔ کویت

ایک اسلامی ماہنامہ ہے جو چار سال سے باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے اور جسے کویت کی وزارت اوقاف و امور اسلامیہ شائع کرتی ہے۔ دوسرے عربی دنیا کے اسلامی مجلات کی طرح یہ مجلہ بھی ہر اسلامی مہینے کی پہلی تاریخ کو یعنی چاند نظر آنے پر منظر عام پر آتا ہے۔

اس رسالے کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی وسیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر عالم اسلام کی علمی و ثقافتی اور ادبی خدمت انجام دی جائے اور امتِ اسلامیہ کی بیداری اور دینی روح کی تقویت حتی المقدور کی کوشش کی جائے۔

اس میں علوم اسلامیہ، ادب، ثقافت، فلسفۂ اسلامی، تاریخ، قانون اسلامی دنیا کے اہم مسائل، قدیم وجدید اسلامی دنیا کے ہر میدان سے تعلق رکھنے والے علما، زعما اور شعرا کے حالاتِ زندگی کے موضوع پر بیسیوں مقالات کے ساتھ ہر شمارے میں ایک پاکیزہ سا عربی افسانہ بھی شامل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ "بریدالوعی" کے عنوان سے قارئین کی آرا" با قلام القراء" کے عنوان سے قارئین کے خطوط "قالت الصحف" کے عنوان سے مؤقر جرائد کی آرا اور "الاخبار" کے عنوان سے مہینے بھر کی اہم خبریں بھی شامل اشاعت کی جاتی ہیں۔

مجلّہ کی ادارت کے فرائض دنیائے عرب کے ممتاز عالم و ادیب شیخ عبدالمنعم النمر کے سپرد ہیں۔

خط و کتابت کے لیے پتہ یہ ہے:

"مدیر الدعوۃ والارشاد۔ وزارۃ الاوقاف والشئون الاسلامیہ۔ ص۔ب۔ ۱۳، الکویت"

سالانہ چندہ ایک کویتی دینار (مساوی پونڈ) ہے۔ بیرون ممالک کے لیے دو دینار۔

الثورۃ الفلسطینیۃ :

یہ تحریک آزادئ فلسطین "فتح" کا ترجمان ہے۔ کہنے کو تو یہ رسالہ بھی ماہنامہ ہے لیکن یہ دیگر ماہناموں سے یکسر مختلف ہے اور ظاہر ہے اسے ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے۔ "فتح" (جس کا پورا نام حرکۃ التحریر الوطنی الفلسطینی) فلسطین کے حریت پسند فدائیوں کی تنظیم ہے جس نے اسرائیل اور مقبوضہ عرب علاقوں میں یہودیوں کا ناطقہ بند کر رکھا ہے۔ اس مجلّے میں آزادئ فلسطین کے مسائل، مجاہدین کی کارروائیوں کی روئیداد، یہودی عدالتوں اور جیلوں میں مجاہدین پر مظالم کی داستانیں، اور دلچسپی قائم رکھنے کے لیے تحریک جہاد کو تقویت دینے والے قصائد، افسانے اور ڈرامے بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ قیمت اور پتہ درج نہیں +